رجسٹرڈ نمبر اے ۷۸۳



جلد ۱۴ نمبر ۲۷
مضامین ۔ ب
ایڈ ۱۲ جولائی ۱۹۳۱ء

# توسل

حضرت اشاذی مولانا شاہ ... آپ کے ہم عصر ... دساعت سے کے ایجاب پر ... دعا کیا کرتے ہیں اسے ان صاحب زندگی کا کیا اعتبار آدمی ہے ... ہفتہ ... بہار ... برس ... بزرگ ہے کہ ... اثر ان حضرت ... کیا ہے ... عزت خوبی کی ... کا اعتقاد نہ تھا قبول کرے اور ... ایمان کر ... عذاب کر کر ... ہی عقل کے ... ہی کر ... پر ... تا۔

بلکہ وہ بظاہر ... عمل کے بعد ... ہوتا ہے ... دعی ... ملنے کے بعد ... بچے ... معتبر ... ہوجاتا ہے ... آئے تو ... صاف صاف کہہ ... تھا کہ ... کے جب وہ کی ... کا ساتھ ... ہے ... ہوتا ... صاحب ... آپ ... تب ... پانی ... موجود ہی آیا ... پوچھا کر ... کیا تھا ... مرحوم ... وہ ... کے رہ دہ خیال ... لگ ... گزرے ... سلسلہ ... آنکھیں کھلی ... آپ کے بچے ... کہ آپ کی اجابت ... آپ کے ترجمان ... آپ کے ... استعمال ... کر دیا ... تجربہ ... آپ ... شہر ... اثرات کرنا ... نہیں ... ہم ... پر ... نہیں ... عالم

جو ہمارے ملک ... ہمیشہ ... پر ... ہی کہنا ہے ... آپ ہندوستان کی رہنمائی کے کام ... رہتے ہیں ... کرشک آزاد پنڈت موتی لال نہرو کی ... مرحوم خیالی گردو۔

بلکہ ... اس کے ... بے وہی بات ہیں ... یہ بھی اعتراض ... اس پر ... کا اتفاق ... اس لیے ... نمایاں آنکھوں نے دیکھ لیا ایجاب ... قائل ہو گئے کہ ہندوستان کے ... سنت ... خوب ... دکھانے ... تماشائیوں کے ... قوموں سے ... زمین ... سماں ... کیوں ... کیا! ... کی ضرورت ... ہیں ... اخبار پیدا کر ... قوم ... بلند ... آزادی کا ... نہیں ہو سکے ... آزاد ... تماشائی ... جس نے ... کمانی ... کھانی ... قوم ... گھوم گھوم کے ... گھاٹ ... سمان ... ناک ... گھوم ... آپکی ... دوزخ ... حضرت ... آسمان ... پرد ... گے۔

پھر ... آپ سے ... زر ... نہیں ... ہمارا ... سلسلہ ... ایک ... واسطہ ... نہیں ... کی ... سامنے ... بھی ... قائل ... اثرات ... ساتھ ... اشاعت

مضمون کے لیے ... چاہئے ... آپ ساتھ ... کرتے ہیں کہ۔

تبذ ... ایڈیٹر صاحب تسلیم ... آپ ... ہندوستان ... کالم ... تھا لیکن آپ ... کیا تھا ... کی ... آپ نے دوسرے مضمون میں ... خان ... اس ... کیا ... آپ سمجھتے ہیں ... سن ... تو پھر آپ اپنی ہی آنکھوں سے دیکھیے ... سب کا جواب ... کتنا ... انسانی ... کی ... شخصیت ... آپ ... مضمون ... مسلمان اور ... خدمت ... صاحب ... آپ ... کہ۔

"پنڈت موتی لال ... ساتھیوں کو اپنی ... پر ... آیا ... کانگریس ... پارٹی ... کانگریس ... قریب ... شکایت ... مسلمانوں کو کانگریس پر ... اعتبار نہیں رہا ... ہندوؤں کے ... عمل ... دلخراش ہے ... کام ... ضرورت ہے ... مسلمانوں کو ... آپ ... کام ... زور ... آنکھ ... کی کوشش کرتے ہیں ... سلطان ... ہو جائے ... مسلمانوں کی اقلیت کے

جو صاحب ہماری عطاریات یا اطلاعات کے متعلق ... پتے حافظ سید احمد رفیع ... باغ لکھنؤ کو ... مفت روانہ ہوگا۔

انتخاب کے کس طرح ٹیچی اور [illegible]
مار نے والے صورتیں حاصل کرتے ہیں

اندازن آپ خوش ہیں کہ آدمی ہیں [illegible] بڑی بڑی جاگاہیں [illegible] سوز [illegible] اس کا [illegible] آپ کے [illegible] ضرور چھاپ دیجیے [illegible] دیکھیے ورنہ [illegible] کہ جو آپ کے اخبار کی صورت سے نفرت کرتا اور سال حال کے چندہ میں ایک [illegible] بی والیس کر اور [illegible] جگہ [illegible] ہے ات [illegible] ہیں نے اس سیلہ پہلے سے کہہ دیا تھا آپ [illegible] کے [illegible] کیا جاتا [illegible] وہ [illegible] وہاں کیا ہو ۱۲ آپ نے [illegible] سے مضمون کو [illegible] طرح [illegible] تو [illegible] رشک [illegible] خوش [illegible] [illegible] صاحب [illegible] اپنا [illegible] آپ کو [illegible] کی ضرورت نہیں [illegible] نے [illegible] آپ کی [illegible] کام مسلمانوں [illegible] اور یہ [illegible] ہندی مسلمان [illegible] جاتے ہیں کیا [illegible] کیا جاتا ہے ؟ [illegible] آدمی [illegible] اور عمل سے اچھی طرح واقف ہے۔ سب [illegible]

کہ اور زمانہ کی تحریکوں میں کوئی کام بغیر کسی کے کیے دوسرے سر انجام نہیں پا سکتا [illegible] موجودات [illegible] کا بنیادی اصول قائم کر رہا ہے [illegible] کے ساتھ [illegible] [illegible] قوت کا انجام کرتی ہے۔

دانائی اور تحمل [illegible] قوت عمل [illegible] موجودات کو اپنی عملی قوت [illegible] ضروری ہے لیکن

آدمی [illegible] کہ اس کا [illegible] انسان کیلئے [illegible] موجودات کی ایک [illegible] قوت عمل کر [illegible] انجام میں [illegible] کام [illegible] مسلمان کرنے کیا [illegible] دنیا [illegible] آگ لگا دیجیے [illegible] ہندو [illegible] سے جو [illegible] زبان [illegible] مسلمانوں [illegible] غضب ہے [illegible] آپ [illegible] ہمسائگی [illegible] خیال [illegible] مسلمانوں کے [illegible] [illegible] دنیا کو [illegible] دیجیے [illegible] دنیا [illegible] آگ لگا دیجیے [illegible]

دنیا کو بتا دیں کہ آگ لگا دیجیے

[illegible] پوچھیے جناب [illegible] کون کرتا ہے کس نے [illegible] لیکن [illegible] تحمل سے کام [illegible] دیکھیں [illegible]

باقی آئندہ




"بھپکی"

[illegible] باید [illegible] دانش نیست "

[illegible] قوت اور دوسرے موجودات کی [illegible] پر حاوی ہے اس کی ذات میں دانائی ہے [illegible] رفتار۔ آگ کے [illegible] سب کے [illegible] حضرت [illegible] ہیں مگر ایک [illegible]

کوئی خیال یا بدی [illegible]

# بی اماں جیری کے فلسفیانہ خیالات

(نمبر ۲)

## شدنی ہونے والی بات

کوئی زور سر پٹخ کر دیکھ لے شدنی ہونے والی بات ٹل نہیں سکتی۔ ہو کر رہے گی۔ چاہے ابھی ہو چاہے پھر۔ کسی کالی نسبت آپ لاکھ ٹوٹکا کیجئے چھوٹ جاتی ہے۔ جب کہ وہ ٹوٹنے والی ہو ہے تو گنگنا کر بولا ہے ہونا ہوتا ہے۔ مگر دیکھا ہے۔ بچے کی سانس بچے

اور خدا نخواستہ شیطان کے کان بہرے کچھ گڑبڑ ہے کہ ٹوٹ پھوٹ گیا آرام میرے امور پہ یہ چھینٹا پڑ گیا تو دوزخی ہو جاتی ہے۔ دونوں میں ہر ایک بھائی ہے اپنے موہوم میں نہیں۔ تنخواہ کاٹ لو۔ یہ کر دکھا کر عاملانگی کیا دن سے بھی نقصان ہوتا ہے یہی نقصان بچوں آدمی آدمی سب برابر برابر ہیں ہر چاپ پر بچہ بگڑ جو سر کا اختلاف ہے۔ اپنی قناعت بھی ورنہ وسے کر کے اور ہو جاتے ہیں اور دوسرے دن گیلے کے ڈال دی۔ اور سب کے سب برابر ہو ہے۔ کل اس سے ہوتا گیا ہے بچے ٹوٹے پھوٹنے والی ہے ٹوٹے گی ضرور۔ بچا

ایک دفعہ آپ کے سامنے رحمتی بوا جو جوکری تو ڈالا کرتی تھی بس پھر اس تختہ پر رکھ کر گئی۔ لوٹا دانی تسلا دانی سب ہی ہو گئی۔ جہاں ہو بو کے ذری بچا کے سے پیالی اٹھائی۔ بیگم نے اٹھا کر دا کہنے لگیں بس تم سی طرح رہو گی تو ہم بچا لے۔ وہ ذرا انداز بچھا کر اپنے ہاتھ سے ہو گی۔ میں خدا سے یہی چاہتی تھی۔ ذرا انداز بچا کے تحمل سے کر دی۔ بیچاری حضور دے بیٹھیں چینی پیالی ڈال رہی ہوں حضور میں پیالی رہی بچا رہی ہیں بچہ بنا گر دی قسمت کی بیگم کی نگاہ ہو گئی تو چلی تیری ٹوٹی پیالی



حکومت سے غذائی منت شناختام ؟ ہمالی منت شناختام

دلہن اپنے بچے ہو کر رہ گئے جیسے دفعہ ہی نہ تھے سر سے پاؤں تک ہو اور خاک بچہ بھی نہ تھا۔ وہ دنیا گمان بھیجیں پیالے کے روتی رہ گئی۔ دولہا ہی دن چھپے اٹھی اور دونے سے ہر پھر بیٹھ گیا اٹھا کر تیری شان کے قربان۔ اسی کو اتفاق کی بات اور شدنی کہتے ہیں۔ تبھی تو جان لو جیسا آدمی ہو دیسی ہی بات کہی جاتی ہے۔ اگر چہ بیگم صاحب کو کچھ نقصان ہو جائے تو وہ اتفاق ہے۔ اور صاحب نہ بولو تو نقصان ہو گیا۔ خدا قسم ہو گئی۔ بہت کی بات ہے

کہیں رک سکتی ہے۔

بیگم اپنی ہو کیسی اماں ریچھ کی پیالیاں بکنی چینی کی ہیں جیاں نے ان پیسوں روپے بہت کر کے منگوائی ہیں۔ نازک چیزیں ہے۔ بہت سنبھال کے برتاؤ سے سب نے دن کے برتن اٹھن ٹھن کہ چلو ہیں کھٹکا لو اور جہاں کی تھاں ڈال بچی تم جاؤ یہ کہ ایک تو جاؤ تو آئی ہو تب ہیں۔ جھٹ اللہ ہاتھ کے بول اٹھی حضور ایسی نازک چیزیں میں نے کبھی دیکھی نہیں ہیں

بچے جوڑی کی سر بچی ڈیبہ کا بیگم صاحب کو قیفی اور چینی کا انتخاب جا کر ان کا ہے تو تو بچتی ہے۔ کل حضور میں ان برتن دھو نہیں سکتی۔ میں جل کر ان کا کچھ چالاک ایسے بیگم ہو کے پاپ ہو ہی جو تیز دو تین تھیں خوب دھوئیں پیالیاں۔ مجال ہے کیل کا کام تحمل سے سدھتا ہے جس کا کام اسی کو ساجے۔ گھر میں سے ہی چھو تو ٹیل کیل کا کے شیشے چینی کی چیزیں زنانوں کو نہیں سنبھالتی بھلا ٹوٹ سے تحمل جاتی ہے۔ ہم آدمی جلد کو کارے

ہوتی ہے نقصان کی جتنی جان ہوتی ہے ہر کوئی ہو جاتے ہیں۔ جار سنبھال کے اٹھائے گئے ہیں۔ پھر بھی جو ہونے والی بات۔ ہم سے بھی نقصان ہو ہی جاتا ہے ذرا سی تو شیشے جیسی [illegible] کا پیٹ پکڑ کر جب آخر ان کا [illegible] بھی [illegible] میاں نے ڈر سے۔ بچے پیدا [illegible] میاں [illegible] مجھے درد [illegible] کے ہاتھ [illegible] ہو رہے ہیں۔ جار کا ہی نے جان بوجھ کے توڑا تھا کیا۔ اب بھلا بیگم کیا کرتیں۔ پیالیاں ٹوٹتی رہیں تو جڑتی رہیں۔ وہ نوٹ گئیں کوئی عمر [illegible] آئی تھیں۔ ذرا سی چیز کا سوگ لے کے کون بیٹھے۔ وہی خدا کی ہونے والی بات جو ایسی باتوں پر رنج صدمہ کرنے بیٹھیں تو بس کے ہو جائیں۔

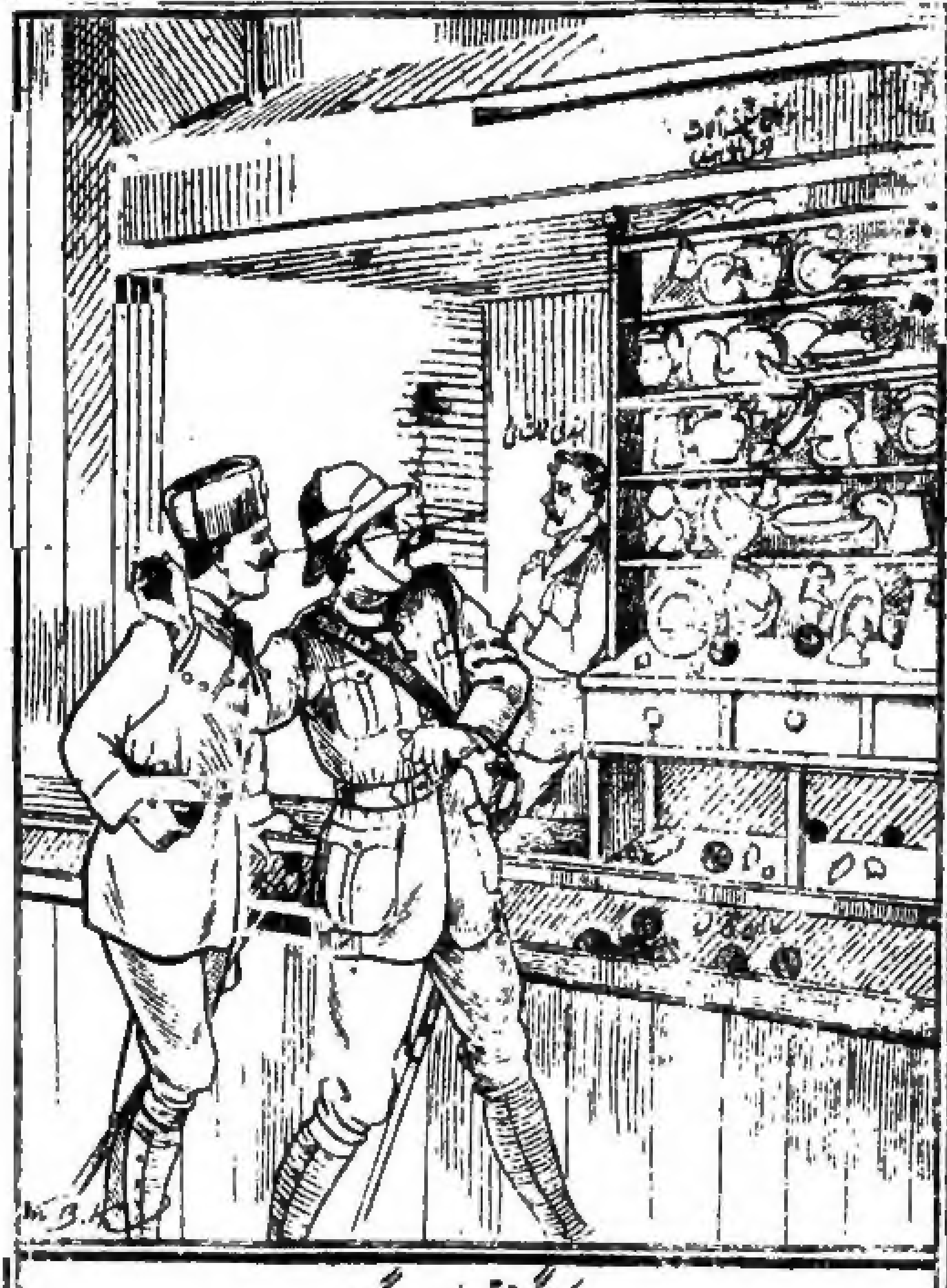
ایک [illegible] ہوتے [illegible] اپ ای جمی بھی [illegible] میاں [illegible] بہت [illegible] بیگم صاحب بہت [illegible] بڑی تیوری [illegible] کی [illegible] تو نے لڑکی کی تھی۔ [illegible] آئی [illegible] جو [illegible] کو [illegible] دکھائی کیوں کرتے [illegible] جب [illegible] اچھا ہوتا ہے [illegible] بیگم صاحب کا غصہ [illegible] مولویوں [illegible] وہ کہتے ہیں قرآن میں [illegible] کو [illegible] ہے۔ [illegible] کی [illegible] نقصان ہو جاتے [illegible] ہوتی [illegible] قرآن کی [illegible] کون [illegible] اچھا [illegible] اللہ [illegible] کو نقصان [illegible] اور [illegible] جب [illegible] بیگم [illegible]

[illegible] طرف [illegible] گئیں [illegible] اٹھا کے [illegible] ہاتھ [illegible] اٹھا کے [illegible] سے ہی بیٹا [illegible] بیگم صاحب [illegible] غریب [illegible] کی تنخواہ [illegible] ہے۔ [illegible] بیوی نے [illegible] گود میں اٹھا لیا۔ ایسا [illegible] گنے [illegible] چھوٹی سے [illegible] جی [illegible] اسکول [illegible] سے [illegible] بیگم [illegible] صاحب [illegible] پانی [illegible] ہوا [illegible] گیا۔ [illegible] ایک [illegible] ہو گیا۔

پھر ایسی [illegible] ہونے لگی۔ [illegible] بیگم صاحب نے [illegible] نام نہیں لیا [illegible] تنخواہ [illegible] بیگم [illegible] تھیں۔ [illegible] کی بات۔ [illegible] اتفاق کسی [illegible] کی [illegible] کسی [illegible] میاں [illegible] کسی کا [illegible] کسی کا [illegible] میاں بی بی [illegible] پیار اخلاص [illegible] اتفاق [illegible] کی بات [illegible] میاں [illegible] بی بی [illegible] اتفاق۔

[illegible] تھے اللہ جانتا ہے [illegible] کی [illegible] ایسا اتفاق [illegible] تھا۔ [illegible] خالہ [illegible] بیس کا [illegible] سو گیا۔ [illegible] کی بات [illegible] لیا [illegible] میں آ گئے

اور بیٹھے بیٹھے آدمی [illegible] کے پیٹ سے [illegible] پیدا ہوتے [illegible] ساتھ کی کھیلی ہوئی لڑکیاں [illegible] تھیں۔ [illegible] کے [illegible] پڑ گیا تھا [illegible] اتفاق [illegible] آگے [illegible] اخبار [illegible] آدمی [illegible] آدمی [illegible] سب [illegible] ہوا ایک [illegible] دوسری طرف [illegible] کا [illegible] اتفاق [illegible] کا [illegible] میاں کی [illegible] پانی [illegible] گئے [illegible] ایک [illegible] کر دیا [illegible] گئی [illegible] علاج کے لیے [illegible] منظور [illegible] اتفاق [illegible] ایک [illegible] کھانے کے لیے [illegible] ہمارا [illegible] ہمارے [illegible] میاں تھے اتفاق [illegible] کا [illegible] ہو گیا تھے تھے [illegible] اسی وقت [illegible] اتفاق [illegible] کہاں سے [illegible] اتفاق سے [illegible] ہو گئی [illegible] کی بات ایسی ہی ہوتی ہے۔ [illegible] اتفاق [illegible]



"دو رکھینگے تو پتھر ماریں گے"

کسی نے دل جو سینے سے لگا لیا کے لیے
کرو نہیں سے گورے لگا لیا کیلیے

ہندوستانی بالمیس صاحب: حضور جس نے جمع کر رکھے ہیں نشانے بازی آپ شروع کیجیے۔ چھن چھن چھنا نا نا

انڈین تماشائی (ذرا ہٹ کے) بیٹا لاؤ! بالکل ٹھیک۔ پتھر کا قصور نہیں۔ شیشے کی نازکی ذمہ دار ہے

# بہترین کتابیں

مولانا آزاد مرحوم | مولانا حالی مرحوم

[illegible]

شیخ میں ایک بستی ہے وہاں آئی بارات لڑکی والوں
کی طرف سے دو تین لڑکوں نے کھانا چھپا کے دیگ میں
جال کر ڈالا۔ بارات کی ناکہ کے رخصت
بھی ہونے پائی تھی کہ کر بند ہوا وہ موتیاں گول گئیں۔
جس کو دیکھا کہ وہاں بیٹھا ہوا ہے گل بل جاری ہے
اور شور بھی کھانا کا گاؤں میں بانٹا گیا۔ توبہ توبہ پھر
تمام الٹ ہو گیا جا کے اب تھی کہ کھیت میں
جا کے اور جو گئے وہ وہیں کھیت رہے پھر کھیت میں
پھر رات کٹ گئی وہیں کا دور دورہ کہ نہ ہی گاؤں
میں جیسی سب ابھی نہ تھے جیسے جو پہلے ۔ یہ
بھی اتفاق۔

راقم

محمد علی ردولوی

# زبان ایران

(فارسی)

مصر سے ایک خوب شائع ۔ شوکت کا سوا
سالہ نام چہرہ نما شائع ہوتا ہے جس کے ایڈیٹر
صاحب اہل ہند کے دوست ہیں اور اکثر بہ پیر
وار مضامین لکھتے رہتے ہیں۔ حال میں
آپ نے ایک مضمون لکھا وہ مضمون بعنوان زبان
ہندوستان شائع کیا ہے۔ جس کے آخر میں بجائے
نام "م ع ب" تحریر ہے۔ م ع ب صاحب اردو میں
بھی مگر آپ کو شکایت ہے کہ ہم نے بعض
حروف ایسے ہیں جو ایرانیوں کی زبان سے ادا نہیں
ہو سکتے۔ مثلاً ث، ذ، ص، ض، ط، ظ، ع کی جگہ
اور م ع ب صاحب اگر یورپ کی زبانوں کا مطالعہ کریں
تو انھیں یہ شکایت اور ذوق سے بدلنے کی زحمت
اٹھانی پڑے گی۔ یہی اردو۔ بیچاری سب ہی کی شکایت
ہے۔ ث اور ذ کو انگریزی یونانی اور دیگر یورپی
زبانوں میں بھی موجود ہیں۔ ہاں ہند کے ساتھ
میں م ع ب صاحب کی شکایت زبان اور زبانی
سے مخصوص اور ہند کے ہی حروف کے علاوہ

* اس لفظ کو ایک مشہور ایرانی استاد حاذق مرحوم

سو سمجھ کر تحقیق چہرہ نما کی روایت ہے اس سے مراد
کے لقب سے ملقب ہوا تھے جو پہلے علاوہ وہ
خواہ کسی حرف کے ساتھ لفظ میں ہو اہل ایران کی
زبان پر جاری ہے اور باوجود مشق بسیار کسی کی
ادا نہیں ہوتی چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

از زلف سیاہ تو دل ما دوم بی ہے
ورنہ آئینہ گیا جو م ہی ہے

م ع ب صاحب سے ایک فروگذاشت بھی ہوئی جو نہی
جو ہمارا اردو کے مورخ کو خط و شکر کے فرق میں
پیش ہے وہ ہے تفرقہ ۔ اجمالی استاد حاذق
مولانا صاحب ایسے زیادہ سخت ہے آقا آئی گئی
صورت گیا۔ اس پر ذکر م ع ب صاحب نے نہیں کیا۔
ہندوستان کے رہنے والے ہر زبان کو اپنی
کے لہجے میں ادا کرنے پر بہ وجہ سے قادر ہیں لاگی
زبان میں حروف کی زیادتی ہے اور ہر زبان
میں جو حروف پائے جاتے ہیں وہ سب اُن کی
زبان میں موجود ہیں۔ ایسی عام جامع و شامل زبان
کے بارے میں م ع ب صاحب کا یہ ارشاد ۔

"بایں وجہ شعر خوب بافتن کہ زبان دری زبان فصیح
و دیگر زبان آنستہ زیادہ و بلند"

اعتراض کی صورت ہے لیکن بے معنی ہے
اس معنی کہ ہماری زبان ان کی زبان کے الفاظ آسانی
ادا کر سکتی ہے اور فارسی کے مقابلے میں اس کی زبان
گنگنا کے رہ جاتی ہے تو فرمائیے کہ بے چارہ؟

آقا جان! ایں شفقت ما را رعایت نیست نقص
اردوات و آلات تلفظ شما است۔ کہ بیگانگی ہر چند
جنس تعلیم و رسم زبان نہ دارد فصحا سالہا ہم وقت
ضائع کند عاقبت مشکل است ہر آنچہ کلمات
خود اہل زبان تلفظ کند او کامل نمی توانیم رشتہ چنیں
باور آریم کہ ایرانیان ہر چند آمدہ در چنیں
دو حرف ہر ادا نمیں زبان خوانستہ پیدا کردہ بر فہم
مطالب موجود قادر خود م ع ب صاحب کا
دوسرا اعتراض یہ ہے کہ اردو میں فیصدی لفظ
فارسی ہوتے ہیں مگر ان الفاظ میں اتنا تصرف
کیا گیا ہے کہ وہ اپنے معانی جملہ پر باقی نہیں ہے

حالانکہ صورت لفظ میں کوئی تحریف نہیں ہوئی ہے
دیگر از انہا بمعنی اصلی و حقیقی مستعمل باشد بیش جیب
برائے فارسی زبانان فہمیدن دو دست مشکل گردد چنانچہ
کسانے کہ سر کار سے باکتب و مطبوعات ہندی زبان
شمار نہ بیچ مشکل و باعث اشتباہ است ۔۔۔۔۔۔ از آن
اشخاص ہم وارد کہ قریب پنجاہ سال است در ہندی زبان
بسیار یکی از اردو اول داستہ بیجا بہ مفہوم درست دریافتہ ہر
غرض از قبیل اشتباہات اند ؟

م ع ب صاحب ایک مختصر سی فہرست ان
الفاظ کی دیتے ہیں جن کے معنی بدل گئے۔

(۱) بیچ ایک فارسی ہے مگر اردو میں بھتیجا، بھتیجی
کا مرادف ہے۔

(۲) بست و سال پہلے بند و بست (بمعنی انتظام)
پر بھی مستعمل ہے۔

(۳) غریب کے اصل معنی پردیسی کے ہیں مگر بمعنی
مفلس مستعمل ہے۔

(۴) دریافت کے معنی فارسی میں پانا اور ہیں مگر
بمعنی تحقیق بھی مستعمل ہے۔ (از اکثر سات لغت نادہ)

م ع ب صاحب شاید اس فہرست و لغت نہیں
ہیں کہ یہ بیسیوں الفاظ کا حشر ہر ایک زبان میں ہی ہوا
ہے اگر اردو پر یہ الزام دیا ہے۔ لیکن آقا جان سمجھتے
کہ اگر خود زبان ایرانیاں برا لاطائل ہے کیا اختصار خیر
در نقصان کے کرد زبان فارسی کا اردو زبان بار سیقہ

بارہا تلفظ خیر رہ اندر حل کرتے ہو خواجہ حافظ شیرازی
کبھی کبھی عربی پر بھی بیکر کرتے تھے اگر ہوشیار و گوہر
ستم اعضون فطری زبان پر توڑ کے گزار دیے جائیں گے
فضل حضرت سعدی شیرازی کی عربیت دیکھیے۔
مشہور قطعہ ہے ؎

بلغ العلٰی بکمالہ

شعر کے ساتھ لفظ بلغ کسی اہل زبان نے استعمال
نہیں کیا بلغ عربی سے کوئی خصوصیت نہیں رکھتا۔
مصرع کا ذکر نہیں کیا کمالہ کی ضمیر کا مرجع جانا
پڑتا ہے۔

کشف الدجیٰ بجمالہ

کشف کوئی مناسبت جمال سے نہیں رکھتا۔ کوئی

تلفظ نہ کرے گا بجائے [illegible] کی یہ غلطی ہو [illegible]
شش کیا اصل [illegible] ادا نہ کرنے کا تھا۔

## مختصر جمیع خصائل

مسند کی جامعیت [illegible] اہل زبان کا
تلفظ جائز نہیں رکھتے اور جمیع میں عربی کا لفظ
جمیع [illegible] طرح معلوم ہے۔

عربیت کی ابتداء [illegible] کے جو علمیں کے
ان کا عربی کلام [illegible] سے خالی نہیں ہے لیکن جو
توارد عربی زبان کی [illegible] سے سرزد
ہوئی وہ ہرگز [illegible] کے قابل نہیں ہے [illegible] قرۃ العین
اور [illegible] دمشق جو [illegible] میں ہرگز نہ
گئیں۔

جذبات [illegible]
جذبات کس زبان کا لفظ ہے عربی ہے [illegible] کے
معنی میں اس کا استعمال اہل زبان کی [illegible]
[illegible] جذبات [illegible] اگر [illegible]
[illegible] کما قال [illegible]
المنزل [illegible]۔ [illegible]
[illegible]

الغرض جذبات عربی زبان کا لفظ [illegible]
نہیں ہے [illegible] کی جمع جذبات نہیں آتی [illegible]
دوسرا تصرف [illegible] عربی [illegible]
[illegible] ہوتا ہے۔ مگر [illegible]
[illegible] کی ہے اور [illegible] کسی خاص
عرب کے سامنے اگر کوئی ایرانی [illegible]
[illegible] مطالب میں وہی دقت پیش آئے گی جو
[illegible] صاحب کو پیش آئی۔

قرۃ العین کا یہ مصرع عربی اعتبار سے [illegible]
معیوب ہے [illegible] کے معنی میں [illegible]
[illegible] معرعہ کے معنی [illegible] کے
جذبات [illegible] کے
ساتھ [illegible] مصرعہ پڑھیے ؎

[illegible]

[illegible] ہو جاتا ہے۔

دونوں جگہ [illegible] کے ہے۔ [illegible]

[illegible] چہ روئے [illegible]
و در عرب [illegible]
اگر ہم [illegible] کر لے۔
[illegible] فارسی [illegible]
[illegible]
[illegible] چند [illegible] کوف......
[illegible] ایسی [illegible]
[illegible] کہ کہیں کہ آں
لغات بعضی اصل عربی [illegible] است...... حالانکہ
[illegible] !
[illegible]
[illegible] گرفتہ [illegible]:

[illegible] صاحب کو خود اپنے مضمون پر [illegible]
چاہیے [illegible] ہیں۔
[illegible] بھی
[illegible]
[illegible] فارسی زبان
[illegible] فارسی کا حال
[illegible]
[illegible] صاحب کے ساتھ
زبان فارسی کے [illegible] اور عربی کی [illegible]
بھی [illegible] سے ہم عربی پر فارسی کے
بے محل تصرفات اچھی طرح بیان کر دیں۔

باقی

---

خاکسار ادارہ زبان فارسی

---

## المختصرات

[illegible] سے [illegible] ہوں کہ [illegible]
[illegible] جنرل [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوتا ہے اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] ہم [illegible]
[illegible]
[illegible] لگا کے ہوں پر
[illegible]
[illegible]
[illegible] کرتے ہیں [illegible]
ایجاد کی [illegible] نہیں ہو سکتی ہیں اندرونی [illegible]
[illegible] کر لی ہے۔

[illegible] کی رفتار دیکھ کے [illegible] نے پیشگوئی
کی تھی کہ روس [illegible] ہندوستان کے سرحدی
حاکمیں سے ایک [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]

[illegible]......
[illegible] صاحب [illegible] کرتے ہیں کہ [illegible]
[illegible] جاسوس [illegible]
[illegible] انھوں نے ہندوستان میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] افغانستان [illegible]
[illegible] کے ہاتھوں میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] جاسوسی بھی کرتے ہیں [illegible]
[illegible] سے بھی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]